سوال

(469) کیا عشر اپنی زمین میں ہے، یا ٹھیکے والی زمین پر بھی ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عشر اپنی زمین میں ہے، یا ٹھیکے والی زمین پر بھی ہے۔

2 کیا عشر کے بغیر مال حلال ہے یا حرام؟ (ابو ضماد، شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی زمین اور ٹھیکے والی زمین دونوں میں عشر یا نصف العشر ہے۔

2 جس مال سے عشر یا زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو وہ مال حلال و حرام کا مجموعہ ہے۔

[خشک پھلوں میں عشر واجب ہے، جیسے منقیٰ، کھجور، اخروٹ، بادام، خوبانی، مونگ پھلی، کشمش وغیرہ۔ جب یہ حد نصاب کو پہنچ جائیں (پندرہ من، تیس کلو) اور خشک کے علاوہ پھلوں میں عشر واجب نہیں ہے، جیسے تربوز، انار، گنا وغیرہ سال کے بعد ان کے منافع پر تجارتی زکوٰۃ عائد ہوگی۔ یعنی اڑھائی فیصد یا چالیسواں حصہ۔

ایسی سبزیاں اور ترکاریاں جو جلد خراب نہیں ہوتیں، ان پر عشر واجب ہے، جیسے آلو، لہسن، ادرک، پٹھا وغیرہ جب یہ حد نصاب کو پہنچ جائیں۔

جو جلد خراب ہونے والی ہیں ان پر عشر نہیں۔ جیسے کدو، ٹینڈا، کریلے، توریاں، ککڑی، کھیرا وغیرہ، بلکہ ان کے منافع پر سال گزرنے کے بعد تجارتی زکوٰۃ عائد ہوگی۔ وہ اجناس جن پر عشر واجب ہے گندم، جو، چاول چنے، جوار، باجرہ، مکئی، مسور، ماش، مونگ وغیرہ۔ جب یہ حد نصاب کو پہنچ جائیں۔

زرعی زکوٰۃ میں سال گزرنا شرط نہیں، بلکہ جب فصل کاٹی جائے یا پھل توڑا جائے، اسی وقت عشر واجب ہے۔]   ۲۲ ۷ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص409

محدث فتویٰ